6653 ـ كيا نماز جمعہ سے قبل اور بعد سنتيں ہيں ؟

سوال

نماز جمعہ كى اذان ہوتى ہے تو لوگ اٹھ كر دو يا چار ركعت ادا كرتے ہيں، ا ور پھر دوسرى اذان دينے كے بعد فورا بعد جمعہ كى نماز كے ليے اقامت كہى جاتى ہے، اور نماز جمعہ سے فراغت كے بعد لوگ دو يا چار ركعت اور ادا كرتے ہيں، اس كے ساتھ يہ بھى كہ امام ہاتھ اٹھا كر دعا كرتا اور پھر ہاتھ اپنے چہرے پر پھيرتا ہے تو سب نماز بھى ايسا ہى كرتے ہيں، كيا يہ كام بدعت ميں شمار ہوتا ہے ؟
اور اگر يہ بدعت ہے تو مجھے كيا كرنا چاہيے (كيا ميں اپنے ارد گرد لوگوں كو ديكھتا رہوں ؟
كيا نماز كے بعد امام كا اجتماعى دعا كرنا جائز ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم جمعہ كے روز اپنے گھر سے نكل كر آتے اور منبر پر تشريف لے جاتے تو مؤذن اذان كہتا، مؤذن كى اذان كے بعد رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم خطبہ ارشاد فرماتے، اگر نماز جمعہ سے قبل سنتيں ہوتيں تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم صحابہ كو ضرور بتاتے، اور اذان كے بعد سنتيں ادا كرنے كى راہنمائى ضرور كرتے، اور پھر نبى صلى اللہ عليہ وسلم كے دور ميں توصرف امام كے سامنے صرف ايك اذان ہى ہوتى تھى.

اور اس اذان كے بعد نماز جمعہ كا خطبہ اور خطبہ كے بعد اور نماز كى ادائيگى سے قبل (جيسا كہ برصغير ميں بعض لوگ كرتے ہيں) كوئى اذان نہيں بلكہ خطبہ ختم ہونے كے بعد اقامت كہہ كر نماز ادا كى جاتى تھى.

اسى ليے جمہور آئمہ كرام اس پر متفق ہيں كہ: نماز جمعہ سے قبل كوئى سنت نہيں اور نہ ہى ان كى كوئى تعداد اوروقت ومقرر ہے، كيونكہ ايسا تو صرف نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے قول يا فعل سے ثابت ہوتا ہے، اور نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے اس سلسلہ ميں كچھ بھى مسنون نہيں، نہ تو قولى طور پر اور نہ ہى فعلى.

امام مالك، امام شافعى، اور اكثر صحابہ كرام كا مسلك يہى ہے، اور امام احمد كے مسلك ميں يہى مشہور ہے.

عراقى رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں:

(ميرے خيال ميں آئمہ ثلاثہ كے ہاں نماز جمعہ سے قبل سنتيں ادا كرنا مندوب نہيں)

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی اس پر تعلیق کرتے ہوئے کہتے ہیں:

میرے علم کے مطابق تو اس مزعوم سنت کا امام شافعی کی کتاب الام اور امام احمد کی المسائل میں ذکر نہیں ملتا، اور نہ ہی اس کے علاوہ متقدمین آئمہ کرام کی کتب میں.

اس لیے میں کہتا ہوں:

جو لوگ یہ سنتیں ادا کرتے ہیں نہ تو وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی اور اتباع کر رہے ہیں، اور نہ ہی اپنے آئمہ کرام کی تقلید، بلکہ انہوں نے متاخرین کی تقلید کی ہے جو خود ان کی طرح ہی مقلد ہیں نہ کہ مجتھد، بہت تعجب ہے کہ ایک مقلد دوسرے مقلد کی تقلید کر رہا ہے.

دیکھیں: القول المبین (60 - 374).

پھر مسئلہ یہ بھی ہے کہ جمعہ کی پہلی اور دوسری اذان میں اتنا وقفہ ہونا چاہیے کہ لوگ نماز کے لیے تیاری کر سکیں، یہ صحیح نہیں کہ ان دونوں اذانوں کے مابین صرف اتنا سا وقفہ ہو کہ دو رکعت وغیرہ ہی ادا ہو سکیں، جیسا کہ بعض مساجد اور علاقوں میں ہوتا ہے.

رہا مسئلہ نماز کے بعد امام کے پیچھے ایک ہی آواز کیں اجتماعی دعا کرنے کا تو شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی نے الفتاوی (368) میں اس کا جواب دیتے ہیں کہا ہے:

یہ بدعت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام سے یہ ثابت نہیں، نمازیوں کے لیے مشروع تو یہ ہے کہ وہ اللہ تعالی کا ذکر کریں، اور وہ دعائیں اور اذکار پڑھیں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے وارد ہیں، اور یہ بلند آواز سے پڑھی جائیں جیسا کہ بخاری شریف کی مندرج ذیل حدیث میں ہے:

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں جب لوگ نماز سے فارغ ہوتے تو بلند آواز سے اذکار کرتے تھے

نماز جمعہ کے بعد نماز کے متعلق ابن قیم رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز جمعہ ادا کر لیتے تو اپنے گھر تشریف لے جاتے اور وہاں جا کر جمعہ کی دو سنتیں ادا کرتے، اور نماز جمعہ ادا کرنے والے شخص کو حکم دیا کہ وہ نماز جمعہ کے بعد چار رکعت ادا کرے.

ہمارے استاد اور شیخ ابو العباس ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

اگر مسجد میں ادا کرے تو چار رکعت ادا کرے، اور اگر اپنے گھر میں ادا کرے تو دو رکعت ادا کرے.

دیکھیں: زاد المعاد (1 / 440).

میں کہتا ہوں: احادیث بھی اسی پر دلالت کرتی ہیں، ابو داود رحمہ اللہ تعالی نے سنن ابو داود میں ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے بیان کیا ہے کہ جب وہ مسجد میں ادا کرتے تو چار رکعت اور جب گھر میں ادا کرتے تو دو رکعت ادا کرتے تھے.

سنن ابو داود حدیث نمبر (1130).

اور دعاء کے بعد چہرے پر ہاتھ پھیرنا کسی بھی صحیح حدیث میں ثابت نہیں، بلکہ بعض اہل علم نے تو اسے بدعت کہا ہے.

دیکھیں: معجم البدع (227).

لہذا آپ بدعت پر عمل نہ کریں، اور نہ ہی اس میں شریک ہوں لیکن آپ انہیں سنت پر عمل کرنے کی نصیحت کریں، اور لوگوں وعظ کریں، اور انہیں شرعی حکم بتائیں.

اللہ تعالی سے ہمارے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو صراط مستقیم پر چلائے اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

واللہ اعلم .